اے ڈبلیو 11 ڈبلیو او پی چلڈرن

مقصد: بچے پڑھیں

رینڈی فشیل

سبت: خدا کے پاس آپ کے لیے ایک خاص مشن ہے!

''اور مجھ سے کہا گیا کہ تجھے بہت سی امتوں اور قوموں اور اہلِ زبان اور بادشاہوں پر پھر نبوت کرنا ضرور ہے۔''(مکاشفہ 11:10)

الاسکا میں خطرہ

الاسکا کا قصبہ نوم خطرے میں تھا۔ 1925ء کا سال تھا اور آرکٹک سرکل کے قریب واقع نوم میں صرف ایک ہی ڈاکٹر تھا۔

ڈاکٹر کرٹس ویلچ نے چند والدین سے کہا ''میرا خیال ہے کہ آپ کے بچوں کو ٹانسلز ہیں۔'' لیکن جب اسی طرح کی علامات والے مزید کیسز اُس کے پاس آئے تو وہ یہ جان کر حیران ہوا کہ وہ غلط کیسے ہوسکتا ہے۔ جب لوگ مرنا شروع ہوئے تب اُسے حقیقت کا پتا چلا کہ ایک مہلک بیماری کی وبا شہر میں داخل ہو چکی ہے۔

ڈاکٹر ویلچ نے یوں وضاحت کی کہ ''ہماری مقامی ادویات بہت پرانی ہیں۔'' اور اِس سے متعلقہ دوائی سینکڑوں میل دُور واقع شہر سے مل سکتی ہے! نوم مکمل طور پر برف سے گھرا ہوا تھا، لہٰذا جہاز کے ذریعے وہاں دوائی نہیں لائی جاسکتی تھی۔ صرف چند ہوائی جہاز ہی سردی کے موسم میں اُس طرف سفر کر سکتے تھے، اور اُس وقت ابھی سنو موبائلز (برف پر چلنے والی گاڑیاں) ابھی ایجاد نہیں ہوئی تھیں!

ڈاکٹر ویلچ نے متعلقہ حکام کو ایک مایوس کن ٹیلی گرام (پیغام) بھیجا:

''یہاں تپ دق کی وبا آچکی ہے۔ لہٰذا مجھے یہاں تپ دق کے لیے ایک ملین خوراکیں فوری طور پر درکار ہیں۔''

سینکڑوں میل دُور ہونے کے علاوہ اتنی کثیر تعداد میں دوائی جمع کرنا بھی بڑا مسئلہ تھا۔ لیکن یہ نوم میں کیسے پہنچائی جائیں گی؟ مارک سمرز نامی ایک شخص نے مشورہ دیا کہ دوائی کو کُتوں کے ذریعے برف پر چلنے والی گاڑی کے ذریعے وہاں پہنچایا جاسکتا ہے۔ نوم کے علاقے کو تپ دق کی خوفناک وبا سے بچانے کے لیے وہاں بروقت ادویات پہنچانے کی واحد اُمید یہی تھی۔

نیناسے نوم تک کا سفر 1085 کلومیٹر (674 میل) تھا۔ عام حالات میں وہاں پہنچنے میں 30 دِن لگتے تھے۔ لیکن وہاں جلد سے جلد دوائی پہنچانے کی ضرورت تھی۔

اتنے شدید ٹھنڈے اور نا قابلِ برداشت سردی والے علاقے کی طرف کتوں سے چلنے والی گاڑیوں اور اُن کے ڈرائیوروں کے ساتھ جنہیں مُشرز کہا جاتا ہے، سفر شروع کیا گیا۔ خطرناک پہاڑی سلسلوں اور برفانی تودوں کو پار کرتے ہوئے متعلقہ ٹیمیں جارہی تھیں۔

مشن کامیاب رہا! حیرانگی والی بات یہ ہے کہ وہ ٹیمیں وہاں محض ساڑھے پانچ دِنوں میں پہنچ گئیں! اگرچہ اِس میں مشکلات بھی برداشت کرنی پڑیں کیونکہ اِس دوران تقریباً پانچ کُتے مر گئے۔

بالآخر نوما میں تپ دق سے صرف 10 اموات ہوئیں، اُس وقت اُس قصبے کی تعداد 1300 تھی، جبکہ اُس کے اردگرد کے علاقوں کی آبادی تقریباً 10,000 تھی۔ اور یوں وہاں پر سب نے شکریہ ادا کیا کہ زندگی بچانے والا مشن شروع کیا گیا اور مکمل ہوا۔

مزید معلومات کے لیے:

https://en.wikipedia.org/wiki/1925_serum_run_to_Nome

https://en.wikipedia.org/wiki/Togo_(dog)

اس کے بارے میں سوچیں

کیا آپ کو کبھی کسی خاص مشن پر بھیجا گیا ہے؟ وہ مشن کیا تھا؟

آپ ایک خاص گروہ کا حصہ ہیں جسے دوسروں کی مدد کے لیے بلاہٹ ملی ہے تاکہ وہ یسوع کی آمدِ ثانی کے لیے لوگوں کو تیار کرنے میں اُنکی مدد کرسکیں، اِس بارے میں آپ کیا سوچتے ہیں؟

آج کے لیے دُعائیہ خیال: خدا کی شکرگزاری کے لیے دُعا کریں کہ اُس آپ کو اپنے اخیر زمانے کے مشن کا حصہ بننے کی بلاہٹ دی ہے۔ ان پیغامات کو بہتر طور پر سمجھنے اور اِنہیں دوسروں کے ساتھ بانٹنے کے لیے خدا سے دُعا مانگیں۔

☆☆☆

اتوار: سب کے لیے خوشخبری

''پھر میں نے ایک اور فرِشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے ہوئے دیکھا جس کے پاس زمین کے رہنے والوں کی ہر قوم اور قبیلہ اور اہلِ زبان اور امت کے سنانے کے لِئے ابدی خوشخبری تھی۔'' (مکاشفہ 14:6)

پارک میں خوشخبری

زرتا اور ایکو(*) اُکتا گئیں۔ زرتا نے یوں کہا ''چلو پارک کی طرف چلتے ہیں''۔ جب وہ پارک میں پہنچیں تو وہ تقریباً خالی تھا، وہاں پر صرف تین لڑکے تھے جو کہ وہاں پر پتھر اکٹھے کر رہے تھے اور اُنہیں ایک قریبی واقع سلائیڈ کے اوپر رکھتے جا رہے تھے۔

زرتا نے لڑکوں کو آواز دی ''تُم لوگ کیا کر رہے ہو؟'' لیکن جواب دینے کی بجائے اُن لڑکوں کے اِن لڑکیوں کو پتھر مارنا شروع کر دیا! زرتا نے خاموشی سے خدا سے حکمت کی دُعا مانگی۔

بہر حال وہاں سے بھاگنے کی بجائے، زرتا نے اُن سے پوچھا ''تمہارا نام کیا ہے؟''

وہ لڑکے کچھ پریشان دکھائی دے رہے تھے۔ اُن میں سے ایک نے پوچھا ''کیا تمہیں ہم سے ڈر نہیں لگتا؟''

زرتا نے جواب دیا ''تھوڑا سا ڈر لگا لیکن خدا ہمارے ساتھ ہے''۔

یہ سُن کر وہ پُر تشدد دکھائی دینے والے لڑکے حیران رہ گئے! اُنہوں نے ''پتھر'' ہاتھوں سے گرا دیے اور وہ سلائڈ سے نیچے کی طرف پھسل کر چلے گئے۔

اُس وقت زرتا کو اپنے کان میں دھیمی سی آواز سُنائی دیتی ہے کہ ''اُنہیں خدا کے بارے میں بتاؤ۔ وہ سُنیں گے۔'' زرتا نے اِدھر اُدھر دیکھا، اور اُس کے پاس تو آئیکو ہی تھا۔ اُس کے علاوہ کوئی اور اُن کے پاس نہیں تھا۔

وہ تینوں لڑکے واپس لڑکیوں کی طرف آئے۔ اُنہوں نے زرتا اور آئیکو کو اپنے نام بتائے۔ پھر لڑکیوں نے لڑکوں کو یسوع کے بارے میں بتایا! اور لڑکوں نے اُن کی بات سُنی! آخر میں ایک لڑکے نے لڑکیوں سے درخواست کی کہ اُس کے لیے دُعا کی جائے۔ جب اُن کی بات چیت ختم ہوگئی تو لڑکے نے بھی دُعا کی اور یسوع سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی۔

گھر واپس آتے ہوئے زرتا نے کہا، ''آئیکو، پارک میں نے یہ آواز سُنی تھی کہ ان لڑکوں کو یسوع کے بارے میں بتاؤ۔''

آئیکو نے حیرانگی سے یوں کہا ''کیا میں نے کہا تھا!'' اور پھر لڑکیوں نے خدا کا شکر ادا کیا کہ اُنہوں نے اُن لڑکوں کو خوشخبری سنائی۔

---

*اِن کے نام حقیقی نہیں ہیں۔

*یہ کہانی گائیڈ میگزین میں 10 دسمبر 2005ء میں ریچل ووئٹ کے تحریر کردہ مضمون ''ایک سرگوشی اور دُعا'' سے اخذ کی گئی ہے۔

اس کے بارے میں سوچیں: آپ ایک یا دو جملوں میں انجیل کو کیسے بیان کریں گے؟

کیا یسوع کی محبت اور نجات کی خوشخبری سنانے کا خیال آپ کے دل میں اُبھرتا ہے؟ اگر ایسا ہے تو آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟

آج کا دُعائیہ خیال: خدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ کی رہنمائی فرمائے تاکہ آپ اپنی زندگی میں انجیل کا مطلب سمجھ سکیں۔ دُعا کریں کہ جب بھی آپ کے پاس وقت ہو تو آپ انجیل کی منادی کر سکیں۔

☆☆☆

سوموار: گناہ کو ترک کردو!

’’خدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو کیونکہ اس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے اور اسی کی عِبادت کرو...‘‘ (مکاشفہ 7:14)

دوسروں کو مصیبت دینے والا یسوع سے ملتا ہے

تین مشتعل آدمی اچانک اُس جگہ آن پہنچے جہاں کارل کا والد جو کہ ایک ایڈوینٹسٹ پادری تھا، وہ وہاں لوگوں کو یسوع کے بارے میں بتا رہا تھا۔ ایک آدمی نے بڑے غصے سے کہا ’’آپ کے پاس یہاں سے نکلنے کے لیے 10 منٹ ہیں!‘‘ اُن میں سے ایک کے پاس بندوق، ایک کے پاس چاقو اور ایک کے پاس لمبی آہنی بار تھی۔

اُس آدمی نے انتہائی غصے سے کہا ’’ہم 10 منٹ بعد تُم سے لڑنے کے لیے آتے ہیں‘‘۔ یہ کہہ کر وہ تینوں آدمی چلے گئے۔

کارل نے حیرانگی سے سوچا کہ ’’اُس کا باپ کیا کرے گا؟ کیا وہ خدا کے بارے میں لوگوں کو بتانا بند کر دے گا اور سب سے کہے گا کہ وہ یہاں سے چلے جائیں؟‘‘ لیکن اُس کے باپ نے منادی کا کام جاری رکھا!

تقریباً 10 منٹ بعد وہی تینوں آدمی واپس آ گئے۔ کارل نے اُن کی طرف دیکھا۔ اُس نے سوچا کیا وہ اب بھی غصے میں ہیں!

لیکن جب کارل نے اپنے والد کی طرف دیکھا تو اُسے بہت عجیب سا محسوس ہوا۔ اُس کا باپ اُن مردوں کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔ جب اُس نے اُن کی آنکھوں میں دیکھا تو اُنہوں نے کانپنا شروع کر دیا اور پیچھے ہٹ کر چلے گئے!

کچھ ہفتوں بعد جب اُس کا والد ایک قریبی دریا میں بپتسمے دے رہا تھا تو جس شخص کے ہاتھ میں لوہے کی لمبی بار تھی! وہ اُس کے والد کے پاس آیا۔ اُس نے کہا ’’پادری صاحب! مَیں بھی بپتسمہ لینا چاہتا ہوں۔ لیکن مَیں ابھی تیار نہیں ہوں، کیونکہ مَیں بہت بُرا انسان ہوں۔

کارل نے حیرانگی سے سوچا ’’کیا ایسا شخص واقعی بدل سکتا ہے اور یسوع کی خدمت کر سکتا ہے؟‘‘ لیکن حیرانگی والی بات یہ ہے کہ چند ہفتوں بعد اُس کے باپ نے اُس شخص کو دریا میں بپتسمہ دے دیا۔

کارل کو اپنے والد پر کتنا فخر محسوس ہوا ہوگا۔ اور وہ یہ بات سوچ کر حیران ہوا ہوگا کہ کوئی شخص برائی سے منہ موڑ کر یسوع کی پیروی کرنے کا انتخاب کیسے سکتا ہے!

اس کے بارے میں سوچیں: آپ کی زندگی میں ایسا کون سا گناہ ہے جس سے آپ منہ موڑنا چاہتے ہیں؟

کون سی چیزیں ہیں جو آپ کی توجہ یسوع سے ہٹانے کا سبب بن سکتی ہیں؟ آپ اُنہیں کیسے چھوڑ سکتے ہیں؟

آج کا دعائیہ خیال: خدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ کو غلط خیالات اور اعمال سے دُور ہونے میں آپکی مدد کرے۔ اُس کی تبدیل کرنے والی قدرت اور اس کی محبت بھری معافی کے لیے اُس کا شکر ادا کریں۔

---

*یہ کہانی گائیڈ میگزین میں 15 دسمبر 2001ء میں باربرا ویسٹ فال کے تحریر کردہ مضمون ’’خطرناک دھمکیاں‘‘ سے اخذ کردہ ہے۔

☆☆☆

منگل: خالق خدا کی عبادت کریں اور اُس کے سبت کو پاک مانیں

''اور اسی کی عِبادت کرو جِس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے پیدا کِئے۔''(مکاشفہ 7:14)

دُنیا سے دُور

کرسمس کی شام تھی اور تین آدمی گھر سے بہت دُور تھے۔ بِل، جِم اور فرینک کرہِ ارض پر نہیں تھے۔ یہ تینوں خلا باز اپالو 8 میں تھے اور چاند کے گرد چکر لگا رہے تھے۔

کرہِ ارض سے نہایت بلندی پر ہوتے ہوئے وہ زمین پر روشنی کی کرنیں دیکھ رہے تھے۔ سورج کافی دُور سے اس نیلگوں سیارے کو روشن کر رہا تھا۔ تینوں خلا باز اِسی لمحے کا انتظار کر رہے تھے۔ خلا باز بل اینڈرز نے خود کو بولنے کے لیے تیار کیا اور مائیکروفون میں بولنا شروع کر دیا۔ اُس نے کہا ''اب ہم چاند کے قریب پہنچ چکے ہیں، اور زمین پر موجود تمام لوگوں کے لیے، اپالو 8 کے عملے کے پاس ایک اہم پیغام ہے جو ہم آپ کو دینا چاہتے ہیں۔

لوگ سوچنے لگے کہ ''یہ خلا باز ہمیں کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟''

خلا باز بائبل مقدس کی پہلی آیت پڑھی ''خدا نے اِبتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کِیا'' (پیدایش 1:1)۔ اُس نے پڑھنا جاری رکھا، اور پھر خلا باز جم لوویل نے بولنا شروع کر دیا۔

وہ بھی بائبل مقدس میں بیان کردہ تخلیق کی کہانی کا حوالہ پڑھ رہا تھا ''اور خدا نے روشنی کو تو دِن کہا اور تارِیکی کو رات...'' (پیدایش 5:1)۔ خلا باز لوول مزید پڑھتا رہا اور پھر تیسرے خلا باز کی باری آئی۔

خلا باز فرینگ بورمین نے تخلیق کی کہانی کا مطالعہ جاری رکھا ''اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کہ خشکی نظر آئے اور ایسا ہی ہوا۔ اور خدا نے خشکی کو زمین کہا اور جو پانی جمع ہو گیا تھا اس کو سمندر اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔''

جب اُن خلا بازوں نے خلا سے تخلیق کی خوبصورتی کو دیکھا تو وہ حیران رہ گئے اور اُنہوں نے اِسے بنانے والی عظیم ہستی کی حمد و تعظیم کی۔ بورمین خلا باز نے ان الفاظ سے اپنی بات کو ختم کیا ''خدا آپ سب کو، جو کہ اِس اچھی زمین پر رہ رہے ہیں، برکت دے۔'' اس کے بعد اپالو 8 چاند کا چکر لگاتا رہا۔

اس کے بارے میں سوچیں

شیطان کیوں یہ چاہتا ہے کہ لوگ خدا کو خالق ماننے کی بجائے نظریہ ارتقا پر ایمان رکھیں؟

خدا کیوں یہ چاہتا ہے کہ لوگ اتوار یا کسی دوسرے دن کی بجائے ساتویں دن والے سبت کو پاک مانیں؟

آج کا دُعائیہ خیال: دُعا کریں کہ خدا آپ کو اپنی تخلیق کے زیادہ سے زیادہ عجائبات دکھائے۔ اُس سے دُعا مانگیں کہ وہ آپ کی مدد فرمائے تاکہ آپ ہر حال میں ساتویں دن والے سبت کو ہمیشہ پاک مانتے رہیں۔

☆☆☆

بدھ: جھوٹی عبادت نہ کرو!

''پھر اِس کے بعد ایک اور دوسرا فرِشتہ یہ کہتا ہوا آیا کہ گر پڑا۔ وہ بڑا شہر بابل گر پڑا۔'' (مکاشفہ 14:8)

ٹونگا میں سچائی کی تلاش

ایسپیلی جنوبی بحرالکاہل میں پولینیشیا کے جزیرے ٹونگا پر رہتا تھا۔ وہاں اُس نے اُس مذہب کو ماننے کا انتخاب کیا جو اُس کا والد مانتا تھا۔ لیکن اب اِس بارے میں اُس کے کچھ سوالات تھے۔

چند ہفتے پہلے دو آدمی ٹونگا پہنچے اور یہاں اُنہوں نے بشارتی عبادات کا آغاز کر دیا۔ متجسس ہو کر ایسپیلی اور اس کے دوست منو نے ان عبادات میں شرکت کی۔ اُنہوں نے بائبل مقدس سے اُن باتوں کو سیکھا جن کے بارے میں اُنہوں نے پہلے کبھی سُنا ہی نہیں تھا۔

ایسپیلی اور منو شام کی ہر عبادت میں جاتے تھے۔ جب وہ عبادات اختتام پذیر ہوئیں تو اُن دونوں کو بائبل کے بارے میں بہت کچھ پتا چل گیا۔ لیکن پھر ایک سوال نے اُن کو پریشان کر دیا کہ: حقیقی چرچ کونسا ہے؟

ایک دن ایسپیلی نے کہا کہ ''ایک بڑا جہاز کل آسٹریلیا سے بندرگاہ پر پہنچنے والا ہے۔ مَیں جہاز کے پاس جاؤں گا اور خدا سے دُعا کروں گا کہ مجھے کوئی ایسا شخص دکھائے جو میرے اِس سوال کا جواب دے سکے کہ ''حقیقی چرچ کونسا ہے؟''

جب بندرگاہ پر پہنچنے والے بڑے جہاز سے لوگ اُتر کر آ رہے تھے تو ایسپیلی اُن کی طرف دیکھ رہا تھا۔ آخر کار اُس نے ایک آدمی کو دیکھا اور محسوس کیا کہ اِسی کو خدا نے میرے سوال کا جواب دینے کے لیے بھیجا ہے۔ ایسپیلی نے اُسے پوچھا ''جناب، کیا آپ مسیحی ہیں؟''

اُس شخص نے چونک کر کہا ''ہاں، مَیں مسیحی ہوں، مَیں یہاں بپتسمہ لینے والا ہوں۔ لیکن آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟''

جلدی سے اُس نے اُس سے اپنا یہ سوال پوچھا کہ ''کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ حقیقی چرچ کونسا ہے؟''

وہ مسافر تو خود گزشتہ چند ماہ سے بائبل کا مطالعہ کر رہا تھا، اور وہ بائبل کی سچائیاں سیکھ رہا تھا۔ اُس نے ایسپیلی کو کہا ''اپنا سوال اِس پتے پر بھیجو، وہ آپ کو بتائیں گے کہ حقیقی چرچ کونسا ہے۔'' ایسپیلی نے پنسل ڈھونڈ کر اُس آدمی کا دیا ہوا پتہ لکھ لیا۔ بالآخر اُس نے بذریعہ ڈاک بائبل کا مطالعہ شروع کر دیا۔ ایسپیلی نے خدا کے اُس حقیقی چرچ کے بارے میں سیکھا جو یسوع پر ایمان رکھتا اور تمام دس احکام، بشمول ساتویں دن والے سبت کا حکم، پر عمل کرتا تھا۔

جلد ہی ایسپیلی اور منو نے سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ چرچ میں بپتسمہ لے لیا۔ جب ہم خدا کو اپنی زندگیوں میں دعوت دیتے ہیں تو وہ حیرت انگیز انداز سے ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

---

*یہ کہانی گائیڈ میگزین میں 14 ستمبر 1966ء میں والٹر سکریگ کے تحریر کردہ مضمون 'معاف کیجئے جناب، حقیقی چرچ کونسا ہے؟'' سے اخذ کردہ ہے۔

اس کے بارے میں سوچیں

کیا آپ نے کبھی کسی شخص یا کسی ایسی چیز کی پیروی کی ہے جو آپ کو غلط سمت میں لے گئی ہو؟ اگر ایسا ہوا تو آپ نے کیا کیا؟

کیا آپ کے دوست یا رشتہ دار ایسے ہیں جو کسی ایسے چرچ کا حصہ ہیں جو بائبل کی سچائی پر مکمل طور پر عمل نہیں کرتے؟ یہ دیکھ کر آپ کو کیسا لگتا ہے؟

آج کا دُعائیہ خیال: خدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ کو واضح طور پر بتائے کہ اس کی حقیقی کلیسیا کونسی ہے۔ اُس کا شکر کریں کہ اُس نے اپنے کلام یعنی بائبل مقدس کو کافی عرصہ سے محفوظ رکھا ہوا ہے تاکہ آج آپ اُس کی سچائیوں کو اِس میں سے جان سکیں۔ ☆☆☆

جمعرات: بائبل سے جُڑے رہیں

''پھر اِن کے بعد ایک اور تیسرے فرِشتہ نے آ کر بڑی آواز سے کہا کہ جو کوئی اس حیوان اور اس کے بت کی پرستش کرے اور اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھ پر اس کی چھاپ لے لے۔''(مکاشفہ 9:14)

سبت کے دن چھُپنا

گیارہ لوگ جنوبی یورپ میں ایک دریا کے کنارے چھُپے ہوئے تھے۔ اُس وقت اُس ملک میں سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ لوگوں کو تشدد کی دھمکی دی گئی تھی۔ کچھ لوگوں نے بپتسمے کے بارے میں سنا اور اُنہوں نئے بپتسمہ لینے والے ارکان پر حملہ کر دیا۔ افسوسناک بات ہے کہ اِس دوران اُنہوں نے دو بچوں کی ماں کو قتل کر دیا۔

اُس خاتون کے دو بچے 10 سالہ ایلکس اور 8 سالہ بیٹی میریؔ ہیں۔ ان کے کچھ رشتہ داروں نے اِن بچوں کو یتیم خانے داخل کروا دیا۔

اپنے نئے گھر میں پہلے سبت کے دن ناشتہ کرنے کے بعد ایلکسؔ اور میریؔ دونوں باہر گئے اور گھاس کے ایک بڑے ڈھیر میں چھپ کر بیٹھ گئے تاکہ وہاں سبت اسکول کے سبق اور بائبل کا مطالعہ کر سکیں۔ جب وہ واپس آئے تو اُس یتیم خانے کے نگران نے ایلکسؔ اور میریؔ کو مارا پیٹا۔

اگلے سبت اُنہوں نے قریبی جنگل میں دن گزارا۔ اور ایک بار پھر جب وہ واپس آئے تو یتیم خانے کے نگران نے اُنہیں مارا پیٹا۔

تیسرے سبت یتیم خانے کے نگران نے اِن دونوں بچوں کو جنگل کی طرف جانے سے روک دیا۔ لیکن جیسے ہی وہ شخص ایلکسؔ اور میریؔ کو مار رہا تھا تو کچھ لوگ وہاں آن پہنچے۔ بعد میں اُن لوگوں نے اِس کی اطلاع پولیس کو دی اور یوں یتیم خانے کا نگران گرفتار کر لیا گیا۔

یتیم خانے کے نگران کو سزا سُناتے ہوئے جج نے سختی سے کہا ''کیا تُمہیں اسی طرح مارا جائے گا جیسے تم نے اِن بچوں کو مارا ہے!''

ایلکسؔ فوراً کھڑا ہوا اور کہا، ''جج صاحب! براہ مہربانی اِنہیں نہ مارنا۔ یہ سچ ہے کہ اِس نے مجھے اور میری بہن دونوں کو مارا ہے کیونکہ ہم سبت کو پاک مانتے ہیں۔ لیکن مار کھانے سے بہت تکلیف ہوتی ہے، ہم اِس بات کو جانتے ہیں کہ نئے عہدنامے میں یہ کہا گیا ہے کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اُن کے لیے دُعا کرو۔''

جج کا دل نرم ہو گیا۔ اُس نے یتیم خانے کے نگران کو مارنے کا حکم نہ دیا، لیکن اُس سے اِس وعدے پر دستخط کروائے کہ وہ بچوں کو ایمان کے معاملے میں کبھی بھی کسی طرح سے مجبور نہیں کرے گا۔

اس کے فوراً بعد، یتیم خانے کے نگران نے مقامی ایڈوینٹسٹ لوگوں کے ساتھ مل کر بائبل سٹڈی کرنا شروع کر دیا اور اُس نے بپتسمہ لے لیا۔ اِس کی تبدیل شدہ زندگی کو دیکھ کر ایلکسؔ اور میریؔ بے حد خوش ہوئے۔

---

*یہ کہانی گائیڈ میگزین میں یکم ستمبر 1965ء میں باربرا ویسٹ فال کے تحریر کردہ مضمون ''براہ مہربانی اِسے نہ ماریں'' سے اخذ کردہ ہے۔

اس کے بارے میں سوچیں

ایمان کی خاطر سزا پانا یہ سوچ کر آپ کو کیسا محسوس ہوتا ہے؟

کیا آپ بائبل مقدس کی چند ایسی کہانیوں کے بارے میں بتا سکتے ہیں جن میں لوگوں کو ان کے ایمان کی وجہ سے سزا دی گئی؟

آج کا دُعائیہ خیال: خدا کا شکر ہے کہ ایسے لوگوں کی بہت سی مثالیں موجود ہے جو ہر قیمت پر اپنے ایمان پر قائم رہے۔ آپ بھی خدا سے دُعا مانگیں کہ وہ آپ کو ایسا کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔☆☆☆

جمعہ: خدا کی محبت فاتح ہوتی ہے

''وہ خدا کے قہر کی اس خالص مے کو پئے گا''(مکاشفہ 10:14)

زہریلا مشروب

پیرو کا رہنے والا ایک کسان ایسٹورؔجیو، ایڈوینٹسٹ لوگوں سے بے حد نفرت کرتا تھا۔ ایک شام وہ کسی ایڈوینٹسٹ کو شام کے کھانے پر مدعو کرتا ہے، لیکن اُس کا مقصد اُسے کھانا کھلانا نہیں تھا۔ جی نہیں، اُس رات وہ اپنے مہمان کو زہر دینا چاہتا تھا۔

اُس ایڈوینٹسٹ نے ایسٹورؔجیو کی جھونپڑی میں داخل ہوتے ہوئے یوں کہا ''کتنی اچھی خوشبو آ رہی ہے!'' اُس نے مزید یوں کہا، ''جب سے مَیں نے یسوع کو قبول کیا ہے تب سے میری زندگی میں اُس نے بہت سے کام کیے ہیں اور مَیں وہ سب کچھ آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔''

ایسٹورجیو نے جھوٹ بولا ''بہت خوب! لیکن آپ کھانا کھانے کے دوران مجھے بتایئے گا۔''

وہ دونوں مل کر چاول اور بینز کھانے بیٹھ گئے۔ اُن کے سامنے شربت کے گلاس تھے۔ اُس ایڈوینٹسٹ کے سامنے شیشے پر چھوٹے چھوٹے پھول پڑے تھے اور اُن میں مہلک زہر چھڑکا ہوا تھا۔

ایڈوینٹسٹ نے اپنا سر جھکا لیا اور خدا سے کھانے کے لیے شکرگزاری کی دُعا کی۔ جلد ہی اُس نے جوس کا گلاس اٹھا لیا اور اُسے جلدی سے پی لیا۔ اُس نے کہا ''آہ، یہ بہت مزیدار ہے، پپیتے کا جوس میرا پسندیدہ جوس ہے!''

ایسٹورجیو نے مُسکرا کر کہا ''مَیں نے اِسے خصوصی طور پر آپ کے لیے بنایا ہے''۔ اور سوچنے لگا ''جلد ہی یہ ایڈوینٹسٹ گر جائے گا اور مر جائے گا!''

لیکن اُس نے دیکھا کہ اُس کے مہمان کو کچھ بھی نہیں ہو رہا تھا، ایسٹورجیو پریشانی کے عالم میں اپنی کُرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اُس ایڈوینٹسٹ کو کھانا کھائے ہوئے دو گھنٹے گزر چکے تھے اور وہ اِس سے خدا کی محبت کی بات کر رہا تھا۔

آخر کار وہ ایڈوینٹسٹ وہاں سے جانے کے لیے کھڑا ہوا، لیکن جانے سے پہلے اُس نے ایسٹورجیو کو سبت کے دن چرچ آنے کی دعوت دی۔ جیسے ہی وہ شخص چلا گیا، ایسٹورجیو اپنی جھونپڑی میں گھٹنوں کے بل گر گیا۔ کانپتے ہوئے اُس نے سوچا، وہ آدمی اب تک زندہ کیسے ہے؟ کیا وہ جادُوگر ہے؟ یا . . . شاید جو کچھ اُس نے خدا کے بارے میں بتایا ہے وہ سب سچ ہے!

ایسٹورجیو نے دھیمی آواز میں کہا ''اے خداوند، اُس ایڈوینٹسٹ کے خدا! اب میں جان چکا ہوں کہ تُو واقعی ہے اور تُو ہی بچانے کی قدرت رکھتا ہے۔ براہ مہربانی مجھے بھی بچا!''*

---

*یہ کہانی گائیڈ میگزین میں 12 دسمبر 2009ء میں جولیانا مارؔین کے تحریر کردہ مضمون ''بابرکت زہر'' سے اخذ کردہ ہے۔

اس کے بارے میں سوچیں

وہ کونسے رُوحانی جھوٹ ہیں جن پر لوگ اعتبار کرتے ہیں؟

آپ کے خیال میں اخیر زمانے میں خدا کی عدالت ہونا کیوں ضروری ہے؟

آج کا دُعائیہ خیال: خدا کا شکر کریں کہ اُس نے آپ کو روحانی عقائد کا چناؤ کرنے کی آزادی دی ہے۔ اُس سے دُعا مانگیں کہ وہ آپ کو اپنی محبت کے متعلق سکھائے اور یہ اخیر زمانے میں ہونے والی خدا کی عدالت کا خوف کیسے دُور کر سکتی ہے۔

☆☆☆

دوسرا سبت: بقیہ

''مقدسوں یعنی خدا کے حکموں پر عمل کرنے والوں اور یسوع پر ایمان رکھنے والوں کے صبر کا یہی موقع ہے۔'' (مکاشفہ 12:14)

دو کہانیوں سے متعلقہ سوالات:

غور کریں کہ مندرجہ ذیل دونوں کہانیوں میں کونسی باتیں مشترک ہیں۔

کہانی نمبر 1

نادیہ کے بیڈروم کا قالین پھٹ چکا تھا، اور اُس کے والدین نے اُسے کہا کہ وہ اپنی مرضی کے رنگ کا نیا قالین منتخب کرسکتی ہے۔''اوہ، مجھے یہ بہت اچھا لگتا ہے!'' اُس نے گلابی رنگ کے قالین کے رول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ اُس کی ماں اور باپ نے اُس کی بات مان لی۔

دُکاندار نے کہا،'' آپ نے بہت اچھے قالین کا انتخاب کیا ہے۔ درحقیقت، یہ چھوٹا رول ایک بڑے رول سے بچا ہے۔ اچھی خبر یہ ہے کہ مَیں اِسے آپ کو کم قیمت میں دے سکتا ہوں!''

کہانی نمبر 2

ایلیاہ بدکار ملکہ ایزبل سے بھاگ رہا تھا۔ تھک کر وہ رات گزارنے کے لیے ایک غار میں داخل ہوا۔ اُس نے خود کو تنہا محسوس کیا!

اچانک اُسے ایک آواز سنائی دی ''اے ایلیاہ! تُو یہاں کیا کرتا ہے؟'' خدا اُس سے بات کر رہا تھا!

''اُس نے کہا خداوند لشکروں کے خدا کے لئے مجھے بڑی غیرت آئی کیونکہ بنی اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کِیا اور تیرے مذبحوں کو ڈھادِیا اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کِیا اور ایک مَیں ہی اکیلا بچا ہوں۔ سو وہ میری جان لینے کے درپے ہیں۔''

لیکن خدا جانتا تھا کہ صرف ایلیاہ ہی اُس کا وفادار نہیں ہے۔ اُس نے ایلیاہ سے کہا'' تو بھی مَیں اِسرائیل میں سات ہزار اپنے لِئے رکھ چھوڑوں گا یعنی وہ سب گھٹنے جو بعل کے آگے نہیں جھکے اور ہر ایک منہ جس نے اسے نہیں چوما۔''

اوپر بیان کردہ آیات 1 سلاطین 19:9-18 میں سے ہیں۔

اس کے بارے میں سوچیں

بائبل مقدس میں بقیہ شخص یا لوگوں کے بارے میں کون سی مثالوں کا ذکر ہے؟ اشارہ: اُس گروہ نے سونے کی مورت کے سامنے جھکنے اور اُسکی پوجا کرنے سے انکار کردیا تھا۔

خدا کی اخیر زمانے کی بقیہ کلیسیا کا حصہ بننے کے ساتھ ساتھ ہم پر کونسی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں؟

آج کا دُعائیہ خیال: خدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ کی رہنمائی کرے تاکہ آپ اُس کی اخیر زمانے کی بقیہ کلیسیا کو جان سکیں۔ اُس سے دُعا مانگیں تاکہ وہ آپ کو ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے اور آپ یسوع کی پیروی کرتے رہیں اور اُسکے دس احکام مانتے رہیں۔

رینڈی فشیل، گائیڈ میگزین کا سابقہ ایڈیٹر ہے۔ اب وہ بچوں کے لیے مضمون لکھتا ہے اور مشہور ٹکر بارنس اینڈ فرینڈز سے متعلقہ کتابوں کی تشریح کرتا ہے۔

چلڈرن منسٹری ڈائریکٹر: مسز شازیہ غفور

مترجم: تنویر صدیق

☆☆☆